

- ۱۔ میں نے ایک پورا دن —
- ۲۔ اس نے میرے —
- ۳۔ وہ ابھی تک —
- ۴۔ چاند نکلنے کے بعد —
- ۵۔ ایک فوجی اکثر —
- ۶۔ ان کے درمیان بیروڑ —
- ۷۔ اس تکرار سے تنگ آکر —
- ۸۔ رشتہ داریوں کے ساتھ —
- ۹۔ میرے سکول میں —
- ۱۰۔ سیر کو جاتے جاتے —
- ۱۱۔ کالج میں داخل ہوتے ہی —
- ۱۲۔ صبح کے وقت —
- ۱۳۔ تنہائی کے لمحات —
- ۱۴۔ موجودہ دور میں —
- ۱۵۔ ایسے حالات تو —
- ۱۶۔ گھبراتے —
- ۱۷۔ زندگی کی دوڑ میں —
- ۱۸۔ کاروبار چمانے کے بہانے —
- ۱۹۔ راہ چلتے لوگوں پر —
- ۲۰۔ جب ڈر لگے تو —
- ۲۱۔ کام کرتے کرتے —
- ۲۲۔ وہ اپنی امی سے —
- ۲۳۔ اس نے پریشانی کی —
- ۲۴۔ جب وہ اداس —
- ۲۵۔ میرے پس میں ہوتو —

- ۱۔ جلدی میں اگر ۔
- ۲۔ پوری گوشش کے باوجود ۔
- ۳۔ موت کی سزا ۔
- ۴۔ معافی مانگ کر ۔
- ۵۔ ہزاروں خواہشات ..
- ۶۔ لیٹو بننے کے لیے ..

- ۱۳۔ روشن مستقبل کی خاطر
- ۱۵۔ ایشم بم بنا کر
- ۱۶۔ زندگی کے غم ..
- ۱۷۔ دشمن کے ساتھ دوستی
- ۱۸۔ انتظار کرتے کرتے ..
- ۱۹۔ مشکل اوقات میں ..
- ۲۰۔ ملاقات کے لیے ..
- ۲۱۔ طاقت آزمائی کے لیے ..
- ۲۲۔ ڈاکٹر کو دیکھ کر ..
- ۲۳۔ کامیاب نہ ہونے پر ..
- ۲۴۔ بعض اوقات انسان ..
- ۲۵۔ خوشی کے لمحوں میں ..
- ۲۶۔ عورتوں کو چاہیے کہ ..

- ۱۔ ہاگرمیں افسر سونانا تو
- ۲۔ اکثر خواتین ..
- ۳۔ اس کی عداوت ہے کہ
- ۴۔ بایس کے موسم میں ..
- ۵۔ ہر روز رات کے وقت
- ۶۔ مسلمان قوم ..
- ۱۶۔ نظرا ندا کرنا ..
- ۱۷۔ دھوکہ دینے کے لیے ..
- ۱۸۔ تعاون کی خاطر ..
- ۱۹۔ آجکل کے لوگ
- ۲۰۔ معاشی حالت ..
- ۲۱۔ گیسٹ کی زندگی ..
- ۲۲۔ تنہا رہ کر ..
- ۲۳۔ بہادر قومیں ..
- ۲۴۔ آسان کام کو
- ۲۵۔ موقع کو قیمت جان کر
- ۲۶۔ زیادہ نرم رویہ

- 1- اس کے استاد نے
- 2- جہائی سے جنگ آکر
- 3- اس کی نرم ولی سے قائدہ اٹھا کر
- 4- بچ بولتے بولتے
- 5- آجکل بچے

- 11- رحم حاصل
- 12- باپ کے رویے
- 13- اس نے بڑے
- 14- میری مشکل کا
- 15- وہ چاہتا ہے کہ
- 16- اس کے بیٹے نے
- 17- اپنی عزت بچانے کی خاطر
- 18- وہ دودھ دار ہے لیکن کبھی
- 19- لڑکوں کو استاد نے
- 20- خوشی کے مارے اس نے
- 21- میری ناکامی کی وجہ
- 22- راستہ میں چلتے ہوئے
- 23- پیار کرنا بھی
- 24- مجھے کہاں آتے ہوئے
- 25- اکثر دوست
- 26- ایسی حالت میں

اس نے اپنی زندگی

بے چینی کی حالت میں

شادی کروانے کے لئے

عورتوں کے بجوم میں

شرم کے مارے

اپنے جرم کا خیال تھے ہی

کام کرتے وقت

لڑکوں کے ساتھ

صفائی کی خاطر

میری ماں تھے

بچپن میں اس نے

اپنی بات منوانے کے لئے

جو نہیں بارش شروع ہوئی

رات کی تاریکی میں

زندگی بھر اس نے

میرے گھر والے

اس کا جواب سن کر

ناکامی کے یاد

شمن کو دیکھ کر

اپنے دوست کے ساتھ

افسر ہنسنے کے لئے

وہ بوڑھا ہو گیا لیکن

تنبہائی میں

غصے کے مارے

ایسے حالات میں

اس کی امید کے خلافا  
خوابشوں کے بجوم میں  
تنگدستی غالب آئی تو  
اس نے گھبرا کر  
میرے لئے اس نے  
مکان بنائے کے لئے اس نے  
ابھر وہ بچہ بی تھا  
ایک دن اس نے غلطی سے  
اکھڑ مزاج ہونے کے ساتھ ساتھ  
سوئے سے پہلے وہ اکثر  
اس کے آنے سے  
میری ماں نے  
جب زور نہ چلا تو  
تندگی بھر وہ اس کوشش میں رہا  
شادی شدہ ہونے کے باوجود  
شام کے وقت  
کام سے فارغ ہو کر  
موسم بدلتے ہی  
اندھیری رات میں اس نے  
میں جلدی پہچان گیا کہ وہ  
اس نے ایک ہی وار میں  
اس کے حوصلہ ہارنے کی وجہ  
دیر سے آنے کی وجہ سے  
جب کام چل نکلا تو  
باغ میں سیر کرتے ہوئے

کبھی کبھی یوں لگتا ہے جیسے

جوانوں نے ایک ہی دن میں

میرے تمام دوست

اس کا منصوبہ تھا

مجھے اکثر یاد آتا ہے کہ

ملک کی خدمت کے لئے

اس نے صبر تو کیا لیکن

مجھے فکر ہے کہ

لوگوں کے سامنے آنے ہی اس نے

مالدار بننے کے لئے وہ

اپنی انفرادیت برقرار رکھنے کے لئے

افراتفری میں اس نے

امیر لوگوں کے ساتھ

اس کا دل گھیرا رہا تھا

موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اس نے

میں اس لئے خوش ہوں کہ

اس نے وعدہ تو کر لیا

اپنے جذبہ کو ثابت کرنے کے لئے اس نے

مصروفیت کی وجہ سے اس نے

منزل پاتے کے لئے

سخت بیماری کی حالت میں اس نے

اس نے اپنے دوست کو ترغیب دی کہ

میں جانتا چاہتا ہوں کہ

میرے والدین مجھ سے

جب حوی راستہ نظر نہ آئے

میں اپنے گھر میں

میرے سارے ساتھی

دولت ملتے ہی

اکثر ماں باپ

میرے سامنے اب

وقت کے ساتھ

اس نے لڑکی سے

میرے خوابوں میں

لڑتے لڑتے

توجوانی میں اکثر

سارے مسائل کا حل

اس نے آنکھ بچا کر

میرے دل میں

اس نع دن دیہاڑے

سٹیشن پر جاتے ہوئے

اگر کام نہ ملا تو

اس دور میں مذہب

میری وجہ سے

شرافت کے لیڈے میں

بازار میں جاتے ہوئے

شرط جیتنے کے لئے

مصروفیت کے باعث

دل و دماغ کی جنگ میں



باپ کی غیر موجودگی میں

غلطی کرنے کے باد

کبھی کبھی بات بڑھانے کے لئے

ملکی حالات کہ دیکھ کر

امیر ہو کے باوجود اس نے

وہ دیکھنے میں چھوٹا ہے لیکن

لوگوں پر رعب ڈالنے کے لئے

ماں سے ڈانٹ کھا کر

رات کو اکیلے گھر میں

جب میں اداس ہوتا ہوں

بظاہر تو وہ ہنسنا رہتا ہے لیکن

چلتے چلتے تھک جاتے پر اس نے

وہ حج پر جانا چاہتا ہے لیکن

اس نے روزہ تو رکھ لیا لیکن

وہ اکثر رات کو

اندھیرے سے فائدہ اٹھاتے ہوئے

باپ کے ایسے حکم پر وہ

جب لڑکی نے اس کی طرف دیکھا تو

گھر سے تو وہ مسجد گیا

مایوسی کی حالت میں

امتحان کی فکر

اس نے اپنے استاد

دوڑ شروع ہوتے ہی

دیکھنے میں تو وہ سادہ ہے لیکن  
جب جان بچانے کے لئے لوگ بھاگے تو  
پڑھائی کے ساتھ ساتھ وہ  
اس کی غیرت اس وقت جاگی جب  
پولیس آئی تو  
فاقہ کشی تک نویت پہنچی تو  
وہ ہے تر ايمتدار لیکن کبھی کبھی  
اس کی چالاکی  
وہ دن رات  
اپنے بوڑھے باپ کی خاطر  
جب وہ سکول میں تھا  
چور کے خوف سے  
دوستوں ک درمیان  
رنگین مزاج ہونے کے باوجود  
اس نے اپنی بیماری کی وجہ سے  
اس کی زبان پر ہر وقت  
اپنے مستقبل کے لئے  
آجکل کی لڑکیاں  
دکان میں بھیڑ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے  
ملک واپس آتے ہوئے  
دوسروں کو نیچا دکھانے کے لئے  
افسرے کے زعم میں اس نے  
ملازموں کے ساتھ اس کا سلوک  
اس نے سختی برداشت کر لی لیکن

۱۔ میرے والد نے ایک بار بہت بڑا سانس مارا۔

۲۔ جان بچانے کی خاطر پیچھے ہٹا۔

۳۔ سب سے پہلے اس نے سب کو سلام کیا۔

۴۔ اگر پیچھے نہ ہوں ہوتا کیا تو۔

۵۔ لڑتے لڑتے وہ دونوں بیٹس بڑے۔

۶۔ دشمن کے سامنے ڈٹے رہو۔

۷۔ روشنی کی کرن نظر آنے پر مسیح کا آغاز ہوا۔

۸۔ دیکھ سیتے سیتے وہ مشیو ملے ہو گیا۔

۹۔ اس کے غموں کا علاج اس ہی کے پاس ہے۔

۱۰۔ غربت کی وجہ سے اس نے اپنے حال اچھے بدلنے کی کوشش کی۔

۱۱۔ وہ چالاک تو بہت تھا لیکن دل کا بھی ایسا تھا۔

۱۲۔ اسے احساس دلانے بغیر اس بد دلی۔

۱۳۔ جرم کرنے کے باوجود اس نے سچ بھولا۔

۱۴۔ بنیادی بات تو یہ ہے کہ والدین سب کچھ ہیں۔

۱۵۔ میرے دل میں ابھی تک والدین کا احترام ہے۔

۱۶۔ باپ سے پوچھتے بغیر اس نے کوئی کام نہیں کیا۔

۱۷۔ جب اسے علم ہوا تو اس نے فائدہ اٹھایا۔

۱۸۔ شادی کی بات آنے پر وہ شرمایا۔

۱۹۔ اپنی خوشیوں کی خاطر اس نے سب کو خوش رکھا۔

۲۰۔ اکثر بازار میں بس کے جاتا ہے۔

۲۱۔ شہادت کے شوق میں وہ توج میں گیا۔

۲۲۔ درودی پکڑ کر اس نے اپنے والدین کو سلوٹ کیا۔

۲۳۔ جب اسے موقع ملا تو اس نے بھی بھرپور فائدہ اٹھایا۔

۲۴۔ چور ہونے کے باوجود وہ سچ بولتا ہے۔

۲۵۔ دولت حاصل کرنے کی خاطر اس نے محنت کی۔

۲۶۔ نوکری نہ ملنے پر اس نے کوشش جاری رکھی۔

- ۱۔ جب دشمن سامنے آیا تو انتظار ختم ہوا اور (آگیا)۔
- ۲۔ خوشی کے مارے وہ اُچھلنے لگا۔
- ۳۔ ترقی کے نام پر آج کل مقابلے کی فضا ہے۔
- ۴۔ ہمارے پاس اللہ دیا سب کچھ ہے۔
- ۵۔ شیر کو دیکھتے ہی شکاری نے نشانہ باندھا۔
- ۶۔ میں سوچتا ہوں کہ میرے لئے فوج بھی ہے۔
- ۷۔ لڑکے اکیلے ہوں تو شرارتیں کرتے ہیں۔
- ۸۔ میں چاہتا ہوں کہ آگے بڑھوں۔
- ۹۔ اگر وہ فیل ہو گیا تو پھر کوشش کرے گا۔
- ۱۰۔ نہ چاہتے ہوئے بھی اس نے ایم ٹی اے میں داخلہ لیا۔
- ۱۱۔ لوگوں کے خیال میں، میں بہت اچھا ہوں۔
- ۱۲۔ بہن بھائیوں کے ساتھ خوش رہو۔
- ۱۳۔ اچانک شور مچ کر میں اٹھ گیا۔
- ۱۴۔ ٹیک نامی حاصل کرنے کیلئے کروڑا اچھا ہونا چاہیے۔
- ۱۵۔ اس نے نماز تو پڑھ لی لیکن خیالات کہیں اور رہتے۔
- ۱۶۔ فارغ وقت میں وہ مصروف رہتا ہے۔
- ۱۷۔ جب گولیاں پلٹنے لگیں تو ہمت اور بڑھ گئی۔
- ۱۸۔ دیکھنے میں تو وہ فٹ ہے۔
- ۱۹۔ غنیمت کی حالت میں وہ نیا لیتا ہے۔
- ۲۰۔ سکول سے چٹھی ہوتے ہی وہ دوستوں کے ساتھ
- ۲۱۔ بہت عرصے سے وہ جدوجہد کر رہا ہے۔
- ۲۲۔ جب اس سے برداشت نہ ہو سکا تو اس نے طبی کا احساس کرتے ہوئے معافی مانگ لی۔
- ۲۳۔ اپنی بیماری کی وجہ سے وہ دوسروں پر بوجھ نہیں بنتا۔
- ۲۴۔ قریباً ہر انسان دل کا اچھا ہوتا ہے۔
- ۲۵۔ انکار مکن کر اس نے اپنے حق میں حقانی دی۔